

دستورِ اسلامی

ضیاء محمد ضیاء

جب دہر (۱) میں آئین شریعت کا چلن تھا
ہر سمت محبت کا اخوت کا چلن تھا

اُس دورِ مبارک کو ترستا ہے پھر انسان
ہر سمت تھی اخلاق و شرافت کی حکومت

جب خادم و مخدوم میں کچھ فرق نہیں تھا
اور حاکم و محکوم میں کچھ فرق نہیں تھا
جاتی نہ کبھی عرش پہ مظلوم کی فریاد
آیا نہ کسی لب پہ کبھی شکوۂ بیداد

جب بندہ و آقا میں نہ کوئی تھا تفاوت
قانون کی نظروں میں سب انسان تھے برابر
کمزور پہ اٹھتا نہ کہیں ہاتھ قوی کا
اللہ رے کیا امن و مسرت کا تھا وہ دور

تعمیر سے ایمن تھی حکومت (۲) نہ صدارت
آئین سے بلا تھی خلافت نہ امارت

اسلام کے ہاتھوں میں تھی انصاف کی میزان
قانون کی ہیبت سے لرزتے تھے غلط کار

ہر شخص تھا اظہارِ خیالات میں آزاد
تھا فکر کے طائر کو نہ اندیشۂ صیاد

ہر شخص کو عمل پہ تنقید کا حق تھا
بندش تھی عقائد پر نہ اعمال پہ قدغن

احساسِ مردت سے ہر اک سینہ تھا معمور
دہقان تھا خوشحال تو خورسند تھا مزدور

سرمایہ و محنت میں نہ ہوتا تھا تصادم
دل خنجرِ افلاس سے ہوتے تھے نہ گھائل

بچتے نہ تھے انعام کہیں رنگ و نسب کے
دل مل گئے آپس میں عجم اور عرب محکمے

یہ قوم پرستی نہ لگاتی تھی کہیں آگ
جمعیتِ آدم کے تصور کے تصدق

اک نعتِ کبریٰ ہے یہ اسلام کا دستور
یہ صلح کا بیان ہے اور امن کا منشور

اللہ کا انعام ہے قرآن کا آئین
دنیا سے مٹاتا ہے یہ جنگ اور جدل کو

☆ کیا آپ کو معلوم ہے کہ: ☆ قانونِ شریعت کا دوسرا نام فقہِ اسلامی ہے ☆

علمی و تحقیقی مجلہ فقہ اسلامی ﴿۶۳﴾ رجب الثانی ۱۴۲۵ھ ☆ جون ۲۰۰۴ء

پیغام اخوت کا سناتا ہے جہاں کو دیتا ہے زمانے کو مساوات کی تعلیم
انسان کی وحدت کا دلاتا ہے تصور کرتا نہیں افراد کو طبقات میں تقسیم

آزادی جمہور کی رہ اس نے دکھائی حریت آدم کا علم اس نے اٹھایا
صف جھوٹے خداؤں کی خدائی کی لپیٹی انسان کو انسان کی غلامی سے چھڑایا

خود خالق فطرت نے بنایا ہے یہ آئین دانائے دو عالم نے کیا ہے اسے تحریر
احکام جو منصوص ہیں باقی ہیں ابد تک ممکن نہیں فطرت کے قوانین میں تغیر

گر آج بھی نافذ ہو یہ قانون جہاں میں پھر امن و مسرت کا وہی دور پلٹ آئے
مٹ جائے یہ تفریق پھر اقوام و ملل کی اور سارا جہاں ایک ہی مرکز پہ سٹ آئے

ڈاکٹر نور احمد شاہتاز صاحب کے متنوع مضامین کا مجموعہ شائع ہو گیا

بعض موضوعات بالکل نئے اور اچھوتے

آج ہی طلب کیجئے

رطب و نابس

خصوصورت رنگین ٹائٹل، آفسٹ پیپر، ۳۰۸ صفحات قیمت ۱۰۰ روپے

مکتبہ کاروانِ قمر

دارالعلوم قمر الاسلام سلیمانہ پنجاب کالونی کراچی